Day:1

INSIGHT OF QURAN
EDUCATION FOR WOMEN

"جَوَاهِرُ التدبر" فی السورۃ الفاتحه

اللهم اجعلني ممن يقيم حروف القرآن وحدود القرآن ، ولا تجعلني ممن لا يقيم حروف القرآن ويتجاهلون حدوده.

"اے اللہ مجھے قرآن کے حروف اور حدود کو قائم رکھنے والوں میں سے بنا اور مجھے ان لوگوں میں سے نہ بنا جو قرآن کے حروف کو برقرار نہیں رکھتے اور اس کی حدود کو نظر انداز کرتے ہیں۔ "

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

اَعُوذ:- اعوذ کا روٹ ورڈ ہے ع-و-ذ ۔

عوذ کے معنی ہیں۔

1-پناہ طلب کرنا

2-کسی کی حفاظت میں آجانا

3-کسی سے التجا کرنا اور اسکے ساتھ منسلک رہنا

INSIGHT OF QURAN
EDUCATION FOR WOMEN

التجا اور درخواست اسی سے کی جاتی ہے جس سے امید ہو ،یہ امید ہو کہ یہ ہماری درخواست رد نہیں کرے گا جس بات کیلئے درخواست کی جا رہی ہے مان لے گا۔

اعوذباللہ

باللہ۔اللہ کا ذاتی نام
اسکے معنٰی کے بارے میں علماء کی دو رائے پائی جاتی ہیں
1-یہ کہ اللہ کے نام کے کوئی معنی نہیں ہیں۔
2-اللہ نے اپنی ذات کیلئے یہ نام چنا ہے تو اسکے کوئی نا کوئی معنی ضرور ہیں ۔

جن علماء کی رائے یہ ہے کہ اللہ کے نام کے معنی ہیں انہوں نے اسکے روٹ ورڈز اور ان سے بننے والے معنی بتائے ہیں ۔

INSIGHT OF QURAN
EDUCATION FOR WOMEN

1-علماء کی رائے کے مطابق لفظ "اللہ" "اَلَہَ یَلہُ" سے نکلا ہے کا معنی ہے عبادت کرنا یعنی ایسی ہستی جو صرف اور صرف وہ عبادت کے لائق اور مستحق ہو اور اَلَہَ کا ایک اور معنی بھی آتا ہے "وہ ذات جسکی طرف حفاظت کیلئے مڑیں " (جب کوئی تکلیف ہو، کوئی شر ہو، کوئی مصیبت ہو ہر بار اسکی طرف حفاظت کو جائیں)

اَلَہَ کا معنی سکون پانا بھی ہے ۔ یعنی ایسی ذات جو بے تاب دلوں کو سکون دیتی ہے جو اس سے جڑ جائے گا وہ سکون پائے گا اس کے علاوہ کہیں سکون نہیں ۔ جسکی باتیں کرنے سے سکون ملے،جسکے ساتھ باتیں کرنا سکون کا باعث ہو

2-وَلِہَ- عقل کا گم ہونا ،الجھن میں پڑنا یعنی وہ ذات جس کی جستجو میں عقل گم ہو جائے ،وہ جس کے بارے میں سوچنے والے مضطرب اور پریشان رہیں (مضطرب اور پریشان اس لیے کہ جتنا بھی اللہ کے بارے میں جانیں جتنا بھی اسکے بارے علم ہے ہمارے پاس وہ کم ہو ہم اسے مکمل طور پر جان ہی نہیں سکتے ہم اسے اتنا ہی جان سکتے ہیں جتنا وہ ہمیں بتانا چاہتا ہے)

INSIGHT OF QURAN
EDUCATION FOR WOMEN

3- لَاہَ یَلِہُ یعنی بلندی و ارتفاع,درجات بلند کرنے والا
(جو اس سے تعلق بنالے گا اس سے جڑ جائے گا اللہ اسکے درجات بلند کردے گا دنیا میں بھی آخرت میں بھی)
4- لَاہَ یَلوہُ مخفی ہونا،چھپا ہوا ،وہ ذات جو ہر شے میں ظاہر ہے لیکن اسکے باوجود نظروں سے چھپی ہوئی ہے، وہ اس قدر قریب ہے لیکن قابلِ ادراک نہیں،وہ محسوس ہوتا ہے لیکن نظر نہیں آتا۔
5- الاِلٰہ عرب میں اِلَہ 4 معنوں میں بولا جاتا تھا۔
1.المعبود
2.الملجاء(جسکی طرف پناہ لی جائے)
3.المفضوع اِلیہِ(جسکی طرف گھبراہٹ میں رجوع کیا جائے)
4.المحبوب(وہ محبوب جس کے ساتھ عظیم محبت ہو)
قرآن میں اللہ نے حکم دیا کہ جب تم قرآن کی تلاوت کرنے لگو تو اللہ کی پناہ میں آجاؤ

INSIGHT OF QURAN
EDUCATION FOR WOMEN

جب آپ نے قرآن ہاتھ میں لیا اعوذ باللہ کہا آپکا تعلق اللہ نے خود کے ساتھ باندھ لیا اور وہ تعلق ہے بھروسے اور اعتماد کی بلند سطح کا تعلق Level of trust and confidence کہ اللہ میں آپ سے ہی امید رکھتی ہوں آپ کے ساتھ ہی اپنے trust and confidence level بلند رکھتی ہوں اللہ ہمیں پہلے لفظ کے ساتھ ہیں خود کے ساتھ جوڑ لیتا ہے۔

لفظ "اللہ" قرآن میں تقریباً 2500 مرتبہ استعمال ہوا ہے
اللہ وہ ہے جسکی عبادت کی طرف بندوں کے دل مائل ہوتے ہیں ۔
اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی اِلہ نہیں ۔
اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو رہنے کی جگہ بنایا اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورت بنائی اور بہت بہترین صورت بنائی تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا (القرآن)
اللہ وہ ہے جس نے تمہاری خاطر سمندر کو مسخر کیا(القرآن)
اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی کیوں کہ تم اس میں آرام کرو(القرآن)

INSIGHT OF QURAN
EDUCATION FOR WOMEN

اللہ وہ ہے جو تمہاری تمام ضروریات پوری کرتا ہے ۔
اللہ کو پہچاننا مشکل نہیں ہے اللہ کی پہچان ہماری فطرت میں
اللہ کو جاننا چاہتے ہیں تو اپنے رزق پر غور کریں رزق کے اسباب کس
نے فراہم کیے تمہارے لیے اسباب کس نے بنائے یہ نعمتیں کہاں سے
آئیں ۔جو غوروفکر کرے گا اللہ کو پہچان لے گا۔
وہی اللہ ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے تو وہ بادل ابھارتی ہیں پھر وہ اسے آسمان
میں پھیلا دیتا ہے۔(القرآن)
اللہ مادی اور روحانی ضرورتیں پوری کرتا ہے انسان کی راہنمائی کا انتظام
کیا ہے ،اللہ ہی بیماریاں ،پریشانیاں اور مصیبتیں دور کرنے والا ہے ۔
اللہ وہ ہے جو نعمتیں عطا کرتا ہے ۔اللہ کی کچھ نعمتیں عام ہیں اور کچھ
خاص ہیں اور خاص نعمتیں وہ صرف اپنے دوستوں اپنے اولیاء اپنے قریب
والوں کو دیتا ہے اپنے پیروکار اپنے اطاعت گزاروں کو دیتا ہے جو اس
سے خاص تعلق رکھتے ہیں
اللہ ان لوگوں کا دوست ہے جو ایمان لائے جو اللہ کو پہچان کر اس پر
ایمان رکھتے ہیں اللہ انکی راہنمائی کرتا ہے۔
جو اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس سے خوش ہوتا ہے۔

INSIGHT OF QURAN
EDUCATION FOR WOMEN

لفظ اللہ اسکے رحمت کے کمال،عظمت اور عزت کے کمال پر دلالت کرتا ہے لفظ اللہ کے اندراللہ کی عظمت کا بیان ہے معبود ہونے اسکے محبوب ہونے کا بیان ہے۔اللہ کے نام کے ساتھ جڑنے سے شرف اور عزت حاصل ہوتی ہے۔

اگر اہل اللہ (آپ اللہ والے) بننا چاہتے ہیں تو اہلِ قرآن (قرآن پڑھنے،پڑھانے،اس پر تدبر کرنے والے) بن جائیں

This course is conducted by "Aqsa Yousaf"

"جوَاهِرُ التدبر "فی السورۃ الفاتحه

اللهم اجعل القرآن نورًا لقلبي لأصل إليك من خلال وضع رحلة الحياة في نور القرآن ، وألاقيك في مثل هذه الحالة التي ترضيني عني.

اے اللہ قرآن کو میرے دل کیلئے نور بنادے کہ میں قران کی روشنی میں زندگی کا سفر طے کرتے ہوئے تیرے تک پہنچوں اور اس حال میں تجھ سے ملوں کہ تو مجھ سے راضی ہو۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

الشَّیطَانِ: ش-ط-ن سے ہے یعنی دور ہونا (چونکہ شیطان اللہ کی رحمت،نیک عمل،صراط مستقیم ،جنت سے دور ہے)

اسکے مزید معنی ہیں

1.غصے میں جلنا(عربی زبان میں شیطان سے مراد غصے والے لوگ اور سانپ ہیں)

2.بری روح

الرجیم: ر-ج-م سے خیر اور نیکی سے دور بھگایا ہوا، وسوسہ اندازی کرنے والا

شیطان کون تھا؟

شیطان کا اصلی نام "عزازیل" تھا "عزاز" عبرانی زبان میں اسے کہتے ہیں جسکو طاقت دی گئی یعنی جسکو اسکے تقویٰ کی وجہ سے چنا گیا ہو (وہ ابلیس بننے سے پہلے بہت نیک، تقویٰ والا، اللہ کی ہر وقت عبادت کرنے والا تھا)

"ابلیس" نام اسکا تب ہوا جب اس نے اللہ کی نافرمانی کی آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے سے انکار کیا. ابلیس بھی عبرانی لفظ ہے مگر اہل عرب اسے 'ابلس" سے ماخوذ کہتے ہیں جس کے معنی ناامید ہونے کے ہیں۔ چونکہ ابلیس کو اللہ سے کوئی امید نہیں رہی اس لیے ابلیس کہلایا

اسکے بعد ہر وہ انسان یا ہر وہ عقیدہ جو شیطان ہی کو Follow کرنے کی طرف لے کر جائے۔

ہر وہ آپکا دوست جو آپکو دین پر چلنا مشکل اور گناہ کو آسان اور متاثر کن بنا کر دکھائے۔

ہر وہ عمل ہر وہ طریقہ زندگی جو اللہ کی نافرمانی کی طرف لے کر جائے ۔
جو فتنہ پھیلائے شر پھیلائے شیطان الرجیم ہے۔
ہر بری چیز شیطان سے مشابہ ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں کہ شیطان کی طرف سے موت کے وقت بھی فتنہ ہوتا ہے ؟

جی ہاں وہ اس کمزور اور آخری لمحے بھی ہمیں گمراہ کرنا نہیں چھوڑتا ہمیں روکتا ہے کہ ہم کلمہ نہ پڑھیں ہمیں ورغلاتا ہے کہ ہم ایمان کی حالت میں نہ مریں ۔ صحابہ اسکے بارے میں کہتے ہیں کہ ہم بھی یہ دعویٰ نہیں کرسکتے کہ اس لمحے ہم اس کے بات میں نہیں آئیں گے ۔وہ کمزور لمحہ جب کوئی ہوش نہیں رہتی سمجھ بوجھ نہیں رہتی اس وقت اگر ساری زندگی ایمان کی حالت میں نہیں گزاری ہو گی ساری زندگی شیطان سے پناہ مانگتے نہیں گزاری ہو گی تو ممکن ہے کہ ہم اس لمحے اس کے بہکاوے میں آجائیں ۔

جو زندگی بھر شیطان سے بچنے کی کوشش کرتا ہے آخری سانس تک محفوظ رہتا ہے۔

فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَّأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا رفیق ہے، تو مجھ کو اپنی فرمانبرداری کی حالت میں (دنیا سے) اُٹھالے، اور مجھ کو (اپنے) نیک بندوں میں داخل کر۔

شیطان کے شر سے پناہ مانگنا کیوں مانگی جاتی ہے؟

کیوں کہ شیطان ہر برائی کی جڑ ہے ۔
ہر گناہ کی طرف شیطان ہے لے کر جاتا ہے ۔
انسانوں میں بھی شیاطین ہیں اور جنوں میں سے بھی جو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور جب تک ہم اللہ کی پناہ میں نہیں آئیں گے تو ہم اس سے مقابلہ نہیں کر سکیں گے۔ شیطان سے پناہ مانگنا اس لیے ضروری ہے کہ اس نےاللہ کی عزت کی قسم کھا کر دعویٰ کیا تھا کہ وہ ابن آدم میں سے ایک ایک کو گمراہ کرے گا۔اسکی زندگی کا مقصد ہی یہی ہے اور وہ اپنے کام میں سستی نہیں کرتا۔
لیکن وہ لوگ جو اللہ مومن ہیں اللہ کے خاص بندے اللہ کا شکر ادا کرنے والے اسکی رضا کیلئے ہر کام کرنے والے اللہ ان سے شیطان کو دور رکھے گا ۔
جتنا زیادہ اللہ کا ذکر کریں گے اتنا ہی شیطان سے دور رہیں گے

شیطان مختلف طریقوں سے ہمیں شریعت اور صراطِ مستقیم سے ہٹانے کی کوشش کرتا ہے ۔

پہلا طریقہ: وسوسہ ڈالنا

وسوسہ کہتے ہیں کوئی چیز جو پیچھے سے بار بار آئے ۔

وسوسہ 2طرح سے ڈالتا ہے۔

1-اللہ کے معاملے میں اللہ سے دور کرنے کیلئے کہ اللہ ہے ہی نہیں ،اللہ کا کوئی وجود نہیں۔(معاذاللہ)

2-ساتھ رہنے والوں کے بارے میں دل میں بد گمانی ڈالتا ہے (اولاد اور والدین کے درمیان نفرت پیدا کرنا، شوہر اور بیوی کے درمیان بدگمانی اور غلط فہمیاں پیدا کرنا،سسرالی رشتہ داری میں نفرت پیدا کرنا وغیرہ)

وسوسہ اسی پر اثر انداز ہوتا ہے جس کا lifestyle گناہوں والا ہو۔

کبھی کبھار وسوسہ مومن پر بھی آتا ہے۔مومن گناہ کے بعد شرمندہ ہوتا ہے توبہ کرلیتا ہے ۔

اللہ کے ساتھ تعلق مضبوط ہوگا تو وسوسہ آنے کے بعد آپ اپنے آپ کو کنٹرول کرسکیں گے ۔

2- شیطان کا دوسرا شر ہے "حسد" حسد یہ ہے کہ دل میں جلن ہو ۔
حسد دو طرح سے ہوتا ہے ۔
1. انسان اپنے حسد میں دل کی جلن میں اس قدر آگے بڑھ جائے کہ وہ دل کی feelings کو دل تک نہ رکھے بلکہ دوسروں کو نقصان پہنچانے کی حد تک چلا جائے۔حسد والا دنیاوی طور پر کسی نعمت والے کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرے ۔
2. نظر بد (نظر بد خوشی اور حسد دونوں طرح سے لگ سکتی ہے)
آپ کے پاس جتنی زیادہ نعمتیں ہیں اتنی ہی زیادہ حفاظت ضروری ہے۔ اور یہ حفاظت اللہ کی پناہ میں رہنے سے ہی ممکن ہے ۔ صبح وشام حفاظت کی دعائیں پڑھنا اپنا معمول بنا لیں ۔
3-شیطان کا تیسرا شر ہے "جادو" عربی زبان میں جادو کو "سِحر" کہتے ہیں
سِحر :س-ح-ر سے وہ چیز جو covered ہو ، کوئی ایس معاملہ جسے آپ پہچان نہ پائیں ۔
شیطان کی مدد کے بغیر جادو نہیں ہوسکتا ۔
4- جنات کے ذریعے شر پھیلانا۔
5- شیطانی عصبیتیں(ایسی گمراہی پھیلانا جسکا شعور تک انسان کو نہ ہو، منفی سوچ،باطل کو حق سمجھنا)

استعاذہ کی حکمتیں

اللہ کی پناہ میں آنے کیلئے "اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم" پڑھنا استعاذہ کہلاتا ہے۔

*استعاذہ طلب کرنا اس بات کا ثبوت ہے کہ میں اپنی طاقت سے اپنے آپ کو شیطان سے نہیں بچا سکتی۔

*استعاذہ طلب کرکے اللہ کی پناہ میں آکر ہم اپنے خیالات سے بھی پناہ مانگ رہے ہوتے ہیں،شیطان سے ،ابلیس سے،اسکے لشکر سے جو انسانوں میں سے ہے اور جو جنوں میں سے ۔

*استعاذہ طلب کرکے ہم اپنے نفس سے بھی پناہ مانگ رہے ہوتے ہیں ۔

*استعاذہ طلب کرکے ہم اپنی برائیوں سے توبہ کر رہے ہوتے ہیں۔

*استعاذہ طلب کرنے پر عاجزی اور خشوع کا اظہار کرتے ہیں ۔

*استعاذہ طلب کرنا توکل اور یقین کا اظہار ہے ۔

*استعاذہ کی ایک حکمت یہ بھی ہے کہ انسان کبھی بھی کسی باطل, شیطانی قوت کے ساتھ دوستی کیلئے سازگاری کیلئے تیار نہ ہو۔

This course is conducted by "Aqsa Yousaf"